A one day entrepreneurship workshop on MSME schemes was organized under

the Udyami Launchpad initiative at Khwaja Moinuddin Chishti Language University on March 17th at Atal Hall, led by Professor Sayed Haider Ali (Vice Chairman Awadh Incubation Foundation). The event began with lamp lighting and Saraswati stuti. Professor Sayed Haider Ali, Shri VD Chaudhary, Assistant Commissioner (District Industry Centre), Shri Amit Agrawal from Samadhan speaker of the first session, and Shri Shammi Bhasin(banking expert), were present on the dais.

Shri Amit Agrawal explained the objectives, beneficiaries, and features of various MSME schemes. He highlighted the CM Yuva scheme as attractive and discussed five other schemes, including Chief Minister's Self-Employment Scheme, Prime Minister's Employment Generation Program, One District One Product Training and Toolkit Scheme, Vishwakarma Shram Samman Scheme, PM Formalisation and Micro Food Processing Enterprises, and Credit Guarantee Fund Trust for Micro and Small Enterprises. He also discussed food processing business models and other business models.

Mr V.D. Chaudhary (Assistant Commissioner) has clear the queries of entrepreneurs present in the session. The second session started at 2 pm, Mr. Madhvendra Porwal, Director, Fatafat EV Chargers, detailed the EV charging business model and ecosystem, discussing government schemes and incentives for setting up EV charging stations.

Mr. Balaji, industry expert, Food Processing, explained the costs and requirements for starting food processing, highlighting the importance of raw material quality, machinery, and licensing.

In the end, Professor Sayed Haider Ali delivered a vote of thanks, emphasizing students' overall development, and concluded the program. Aman Kumar coordinated the event. Around 200 students participated in the workshop.

The faculty members of the University have shown keen interest in the workshop. Faculties of department of Engineering, Economics, History, Law, English, commerce, Business Administration, etc were present in the workshop and many of them had queries regarding the entrepreneurship.

ایم ایس ایم ای اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر نوجوان کامیاب کاروبار قائم کر سکتے ہیں: امت اگروال

ایم ایس ایم ای اسکیموں پر 'ادیمی لانچ پیڈ' کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ (قومی بھارت) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے زیر اہتمام 'ادیمی لانچ پیڈ' پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز اودھ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانان ذی وقار، ماہرین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'ادیمی لانچ پیڈ' ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انھیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں سادھان کے ڈائرکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح

'ادیمی لانچ پیڈ' کے تحت ورکشاپ

حکمت عملی اور حکومتی سہولیات سے موثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعتکاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، ترغیبی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد نہ صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ امت اگروال نے اس بات پر خاص زور دیا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز سے قبل متعلقہ سرکاری اسکیموں کی نوعیت (نیچر) کو اچھی طرح سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ دوسرے اہم مقرر چھوٹے لال اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر اسکیم کا دائرہ کار اور شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے کاروبار کی نوعیت کے مطابق صحیح اسکیم کا انتخاب ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔

ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ادیمی لانچ پیڈ کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

ایم ایس ایم ای اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر نوجوان کامیاب کاروبار قائم کر سکتے ہیں: امت اگروال

لکھنؤ۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے زیر اہتمام 'ادیمی لانچ پیڈ' پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز اودھ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانان ذی وقار، ماہرین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'ادیمی لانچ پیڈ' ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انھیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں سادھان کے ڈائرکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح حکمت عملی اور حکومتی سہولیات سے مؤثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعتکاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، ترغیبی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔

اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن میں وی ڈی چودھری نے طلبہ کو یہ مشورہ دیا کہ کاروبار کا آغاز ہمیشہ چھوٹے پیمانے اور کم سرمایہ سے کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف خطرات کم ہوتے ہیں بلکہ تجربہ حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، جو مستقبل میں کاروبار کو وسعت دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید برآں، انھوں نے اس اہم سوال پر بھی روشنی ڈالی کہ کون سا کاروبار شروع کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی دلچسپی، مہارت، مقامی مارکیٹ کی ضرورت اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار کا انتخاب کریں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کاروبار منتخب کرنا چاہیے جس میں طلب موجود ہو اور جسے مستقل بنیادوں پر آگے بڑھایا جا سکے۔ بینکنگ ایکسپرٹ شمی بھاسن نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی میں بینکنگ نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ نئے کاروباری افراد کے لیے سب سے بڑا چیلنج مالی وسائل تک رسائی ہوتا ہے، جسے حکومت کی مختلف اسکیموں کے ذریعے آسان بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے ایک مضبوط اور حقیقت پسندانہ پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنا بے حد ضروری ہے کیونکہ اسی کی بنیاد پر بینک قرض کی منظوری دیتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ درخواست دہندگان کو چاہیے کہ وہ اپنے مالی ریکارڈ، کاروباری منصوبہ اور مارکیٹ تجزیہ کو واضح انداز میں پیش کریں تاکہ بینک کو ان کے منصوبے پر اعتماد ہو سکے۔ شمی بھاسن نے یہ بھی بتایا کہ ایم ایس ایم ای کے تحت سبسڈی، کم شرح سود اور آسان اقساط جیسی سہولیات دستیاب ہیں، جن سے فائدہ اٹھا کر نوجوان آسانی سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مقررین بالا اور مہاویدر پوروال نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکشاپ کے دونوں سیشنز میں ماہرین کی تقاریر کے علاوہ سوال و جواب کا بھی اہتمام کیا گیا تھا تاکہ شرکا اپنے شکوک و شبہات دور کر سکیں۔ اس ورکشاپ میں مختلف شعبوں کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مشرقی اترپردیش

www.sahafat.in

خود روزگار معاشی استحکام کا اہم ذریعہ: پروفیسر حیدر علی

لینگویج یونیورسٹی میں ایم ایس ایم ای اسکیموں پر "ادیمی لانچ پیڈ" کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے زیرِ اہتمام "ادیمی لانچ پیڈ" پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز اودھ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانان ذی وقار، ماہرین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ادیمی لانچ پیڈ" ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انہیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں سادھان کے ڈائریکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح حکمتِ عملی اور حکومتی سہولیات سے مؤثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعتکاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، ترغیبی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد نہ صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ امت اگروال نے اس بات پر خاص زور دیا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز سے قبل متعلقہ سرکاری اسکیموں کی نوعیت (نیچر) کو اچھی طرح سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ دوسرے اہم مقرر چھوٹے لال اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر اسکیم کا دائرہ کار اور شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے کاروبار کی نوعیت کے مطابق صحیح اسکیم کا انتخاب ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ اگر نوجوان اپنی ضرورت اور کاروباری منصوبے کے مطابق مناسب اسکیم کا انتخاب کریں تو وہ اپنے کاروبار کو تیزی سے مستحکم اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ انھوں نے یوا ادھمی وکاس جیسے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے سنجیدہ ہے اور اس کے لیے متعدد مواقع فراہم کر رہی ہے۔

ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ادیمی لانچ پیڈ کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

ایم ایس ایم ای اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر نوجوان کامیاب کاروبار قائم کر سکتے ہیں: امت اگروال

لکھنؤ، 17 مارچ: (شان سدھارتھ بیورو) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے زیر اہتمام "ادیمی لانچ پیڈ" پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز اودھ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانان ذی وقار، ماہرین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ادیمی لانچ پیڈ" ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انھیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں سادھان کے ڈائریکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح حکمت عملی اور حکومتی سہولیات سے مؤثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعتکاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، ترغیبی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد نہ صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ امت اگروال نے اس بات پر خاص زور دیا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز سے قبل متعلقہ سرکاری اسکیموں کی نوعیت (نیچر) کو اچھی طرح سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ دوسرے اہم مقرر چھوٹے لال اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر اسکیم کا دائرہ کار اور شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے کاروبار کی نوعیت کے مطابق صحیح اسکیم کا انتخاب ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ اگر نوجوان اپنی ضرورت اور کاروباری منصوبے کے مطابق مناسب اسکیم کا انتخاب کریں تو وہ اپنے کاروبار کو تیزی سے مستحکم اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ انھوں نے یوا ادھمی وکاس جیسے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے سنجیدہ ہے اور اس کے لیے متعدد مواقع فراہم کر رہی ہے۔ تاہم ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بیداری، معلومات اور صحیح رہنمائی ناگزیر ہے۔ اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن میں وی ڈی چودھری نے طلبہ کو یہ مشورہ دیا کہ کاروبار کا آغاز ہمیشہ چھوٹے پیمانے اور کم سرمایہ سے کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف خطرات کم ہوتے ہیں بلکہ تجربہ حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، جو مستقبل میں کاروبار کو وسعت دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید برآں، انھوں نے اس اہم سوال پر بھی روشنی ڈالی کہ کون سا کاروبار شروع کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی دلچسپی، مہارت، مقامی مارکیٹ کی ضرورت اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار کا انتخاب کریں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کاروبار منتخب کرنا چاہیے جس میں طلب موجود ہو اور جسے مستقل بنیادوں پر آگے بڑھایا جا سکے۔ بینکنگ ایکسپرٹ شمی بھاسن نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی میں بینکنگ نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ نئے کاروباری افراد کے لیے سب سے بڑا چیلنج مالی وسائل تک رسائی ہوتا ہے، جسے حکومت کی مختلف اسکیموں کے ذریعے آسان بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے ایک مضبوط اور حقیقت پسندانہ پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنا بے حد ضروری ہے، کیونکہ اسی کی بنیاد پر بینک قرض کی منظوری دیتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ درخواست دہندگان کو چاہیے کہ وہ اپنے مالی ریکارڈ، کاروباری منصوبہ اور مارکیٹ تجزیہ کو واضح انداز میں پیش کریں تاکہ بینک کو ان کے منصوبے پر اعتماد ہو سکے۔ شمی بھاسن نے یہ بھی بتایا کہ ایم ایس ایم ای کے تحت سبسڈی، کم شرح سود اور آسان اقساط جیسی سہولیات دستیاب ہیں، جن سے فائدہ اٹھا کر نوجوان آسانی سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مقررین بالا اور مہاویدر پوروال نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکشاپ کے دونوں سیشنز میں ماہرین کی تقاریر کے علاوہ سوال و جواب کا بھی اہتمام کیا گیا تھا تاکہ شرکا اپنے شکوک و شبہات دور کر سکیں۔ اس ورکشاپ میں مختلف شعبوں کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ایم ایس ایم ای اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر نوجوان کامیاب کاروبار قائم کر سکتے ہیں: امت اگروال

ایم ایس ایم ای اسکیموں پر "ادیمی لانچ پیڈ" کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ۔خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے زیرِ اہتمام "ادیمی لانچ پیڈ" پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز اودھ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانانِ ذی وقار، ماہرین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ادیمی لانچ پیڈ" ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انہیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں ساودھان کے ڈائریکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح حکمتِ عملی اور حکومتی سہولیات سے موثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعتکاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، تربیتی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد نہ صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ امت اگروال نے اس بات پر خاص زور دیا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز سے قبل متعلقہ سرکاری اسکیموں کی نوعیت (نیچر) کو اچھی طرح سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ دوسرے اہم مقرر چھوٹے لال اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر اسکیم کا دائرہ کار اور شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے کاروبار کی نوعیت کے مطابق صحیح اسکیم کا انتخاب ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ اگر نوجوان اپنی ضرورت اور کاروباری منصوبے کے مطابق مناسب اسکیم کا انتخاب کریں تو وہ اپنے کاروبار کو تیزی سے مستحکم اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ انھوں نے یووا ادھمی وکاس جیسے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے سنجیدہ ہے اور اس کے لیے متعدد مواقع فراہم کر رہی ہے۔ تاہم ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بیداری، معلومات اور صحیح رہنمائی ناگزیر ہے۔ اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن میں وی ڈی چودھری نے طلبہ کو یہ مشورہ دیا کہ کاروبار کا آغاز ہمیشہ چھوٹے پیمانے اور کم سرمایہ سے کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف خطرات کم ہوتے ہیں بلکہ تجربہ حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، جو مستقبل میں کاروبار کو وسعت دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اس اہم سوال پر بھی روشنی ڈالی کہ کون سا کاروبار شروع کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی دلچسپی، مہارت، مقامی مارکیٹ کی ضرورت اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار کا انتخاب کریں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کاروبار منتخب کرنا چاہیے جس میں طلب موجود ہو اور جسے مستقل بنیادوں پر آگے بڑھایا جا سکے۔ بینکنگ ایکسپرٹ شمی بھاسن نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی میں بینکنگ نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ نئے کاروباری افراد کے لیے سب سے بڑا چیلنج مالی وسائل تک رسائی ہوتا ہے، جسے حکومت کی مختلف اسکیموں کے ذریعے آسان بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے ایک مضبوط اور حقیقت پسندانہ پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنا بے حد ضروری ہے، کیونکہ اسی کی بنیاد پر بینک قرض کی منظوری دیتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ درخواست دہندگان کو چاہیے کہ وہ اپنے مالی ریکارڈ، کاروباری منصوبہ اور مارکیٹ تجزیہ کو واضح انداز میں پیش کریں تاکہ بینک کو ان کے منصوبے پر اعتماد ہو سکے۔

رمضان میں قرآن کا نور عام کرنے کی

حافظ احسن نثار کے نماز تراویح میں قران پاک م

لکھنؤ۔(پی این ایس) بڑی خوشی کی بات ہے کہ 14 سالہ حافظ احسن نثار ابن نثار احمد ندوی ساکن فرید کالونی نزد انٹگرل یونیورسٹی کرسی روڈ لکھنو نے ملک کے مایہ ناز اور معروف ادارے دارالعلوم ندوۃ العلماء سے حفظ قرآن مکمل کرنے کے بعد بڑی جماعت کے ساتھ مسجد میں باقاعدہ تراویح میں قرآن پاک مکمل سنایا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا کوثر ندوی نے نثار احمد ندوی کے گھر میں اپنے بیٹے کے حافظ قرآن بننے کی خوشی میں منعقد شاندار افطار پارٹی میں کیا۔ مولانا کوثر نے مزید کہا کہ رمضان میں قرآن کا نور عام کرنے کی سخت ضرورت ہے، اس لئے کہ قرآن کریم مکمل ہدایت کی کتاب ہے۔ اور ماہ رمضان کا ہر لمحہ نہایت قیمتی ہے، اور اس مقدس مہینے میں روزے کا اصل مقصد انسان میں تقویٰ پیدا کرنا ہے۔ جس طرح قبول حج کی نشانی حاجی کی زندگی میں ایک مثبت تبدیلی لاتا ہے، اسی طرح رمضان المبارک کی دعاؤں کی قبولیت کی واضح علامت یہ ہے کہ انسان گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور نیکی کے بعد نیکی کرتا جاتا ہے۔ مولانا نے واضح کیا کہ دین سیکھنا ہر مسلمان مرد، عورت، بوڑھے اور جوان پر فرض ہے۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے محلے میں لڑکیوں، خواتین اور بوڑھوں کے لیے دینی تعلیم کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ ہر شخص حقیقی مسلمانوں کی زندگی گزار سکے۔ یہ مبارک موقع تھا رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حافظ احسن

ایم ایس ایم ای اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر نوجوان کامیاب کاروبار قائم کر سکتے ہیں: امت اگروال

ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ''ادیمی لانچ پیڈ'' کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ، 17 مارچ 2026: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ کامرس کے زیر اہتمام "ادیمی لانچ پیڈ" پروگرام کے تحت ایم ایس ایم ای اسکیموں پر ایک جامع، معلوماتی اور عملی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد طلبہ کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور انھیں جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کا آغاز ادارہ انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین اور ڈین فیکلٹی آف کامرس پروفیسر حیدر علی کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انھوں نے مہمانانِ ذی وقار، ماہرین اور شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روزگار کے روایتی ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں خود روزگاری اور چھوٹے کاروبار (ایم ایس ایم ای) ہی معاشی استحکام کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ادیمی لانچ پیڈ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوان طلبہ کو نہ صرف کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے بلکہ انھیں اس کے عملی تقاضوں، حکومتی اسکیموں، مالی معاونت اور مارکیٹنگ کی جدید حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ کے پہلے سیشن میں سمادھان کے ڈائریکٹر امت اگروال نے نہایت جامع اور بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار کے میدان میں قدم رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی۔ اپنے بیان میں انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں محدود وسائل کے باوجود کاروبار کا آغاز ممکن ہے، بشرطیکہ صحیح منصوبہ بندی، واضح حکمت عملی اور حکومتی سہولیات سے مؤثر استفادہ کیا جائے۔ انھوں نے ایم ایس ایم ای اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے نوجوان صنعت کاروں اور اسٹارٹ اپس کے لیے متعدد معاون اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں جن کے تحت آسان قرض، سبسڈی، تربیتی پروگرام اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد نہ صرف نئے کاروبار کو فروغ دینا ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ امت اگروال نے اس بات پر خاص زور دیا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز سے قبل متعلقہ سرکاری اسکیموں کی نوعیت (نیچر) کو اچھی طرح سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ دوسرے اہم مقرر چھوٹے لال اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر اسکیم کا دائرہ کار اور شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے کاروبار کی نوعیت کے مطابق صحیح اسکیم کا انتخاب ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ اگر نوجوان اپنی ضرورت اور کاروباری منصوبے کے مطابق مناسب اسکیم کا انتخاب کریں تو وہ اپنے کاروبار کو تیزی سے مستحکم اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ انھوں نے یووا ادیمی وکاس جیسے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے سنجیدہ ہے اور اس کے لیے متعدد مواقع فراہم کر رہی ہے۔ تاہم ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بیداری، معلومات اور صحیح رہنمائی ناگزیر ہے۔

اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن میں وی ڈی چودھری نے طلبہ کو یہ مشورہ دیا کہ کاروبار کا آغاز ہمیشہ چھوٹے پیمانے اور کم سرمایے سے کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف خطرات کم ہوتے ہیں بلکہ تجربہ حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، جو مستقبل میں کاروبار کو وسعت دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید برآں، انھوں نے اس اہم سوال پر بھی روشنی ڈالی کہ کون سا کاروبار شروع کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی دلچسپی، مہارت، مقامی مارکیٹ کی ضرورت اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار کا انتخاب کریں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کاروبار منتخب کرنا چاہیے جس میں طلب موجود ہو اور جسے مستقل بنیادوں پر آگے بڑھایا جا سکے۔ بینکنگ ایکسپرٹ نمی بھاسن نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی میں بینکنگ نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ نئے کاروباری افراد کے لیے سب سے بڑا چیلنج مالی وسائل تک رسائی ہوتا ہے، جسے حکومت کی مختلف اسکیموں کے ذریعے آسان بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے ایک مضبوط اور حقیقت پسندانہ پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنا بے حد ضروری ہے، کیونکہ اسی کی بنیاد پر بینک قرض کی منظوری دیتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ درخواست دہندگان کو چاہیے کہ وہ اپنے مالی ریکارڈ، کاروباری منصوبہ اور مارکیٹ تجزیہ کو واضح انداز میں پیش کریں تاکہ بینک کو ان کے منصوبے پر اعتماد ہو سکے۔ نمی بھاسن نے یہ بھی بتایا کہ ایم ایس ایم ای کے تحت سبسڈی، کم شرح سود اور آسان اقساط جیسی سہولیات دستیاب ہیں، جن سے فائدہ اٹھا کر نوجوان آسانی سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مقررین بالا اور مہاویر ریوال نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکشاپ کے دونوں سیشنز میں ماہرین کی تقاریر کے علاوہ سوال و جواب کا بھی اہتمام کیا گیا تھا تاکہ شرکا اپنے شکوک و شبہات دور کر سکیں۔ اس ورکشاپ میں مختلف شعبوں کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

एमएसएमई योजनाओं पर कार्यशाला का आयोजन

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। ख़्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में 17 मार्च को 'उद्यमी लॉन्चपैड' पहल के अंतर्गत एमएसएमई योजनाओं पर एक दिवसीय कार्यशाला का आयोजन किया गया। कार्यक्रम का नेतृत्व प्रोफेसर सैयद हैदर अली ने किया। कार्यशाला का शुभारंभ दीप प्रज्वलन एवं सरस्वती वंदना के साथ हुआ।

उद्घाटन सत्र में प्रोफेसर सैयद हैदर अली, जिला उद्योग केंद्र के सहायक आयुक्त वी.डी. चौधरी, प्रथम सत्र के वक्ता अमित अग्रवाल तथा बैंकिंग विशेषज्ञ शम्मी भसीन मंच पर उपस्थित रहे। प्रथम सत्र में अमित अग्रवाल ने विभिन्न एमएसएमई योजनाओं के उद्देश्यों, लाभार्थियों एवं विशेषताओं पर विस्तार से प्रकाश डाला। उन्होंने कहा कि सरकार की इन योजनाओं का उद्देश्य युवाओं को स्वरोजगार के लिए प्रोत्साहित करना और उन्हें आर्थिक रूप से सशक्त बनाना है। उन्होंने मुख्यमंत्री युवा योजना, मुख्यमंत्री स्वरोजगार योजना, प्रधानमंत्री रोजगार सृजन कार्यक्रम, वन डिस्ट्रिक्ट वन प्रोडक्ट योजना, विश्वकर्मा श्रम सम्मान योजना, पीएम फॉर्मलाइजेशन ऑफ माइक्रो फूड प्रोसेसिंग एंटरप्राइजेज तथा क्रेडिट गारंटी फंड ट्रस्टजैसी योजनाओं की जानकारी देते हुए इनके माध्यम से उपलब्ध वित्तीय सहायता, सब्सिडी एवं प्रशिक्षण के अवसरों को रेखांकित किया।